ضلع انتظامیہ کا 3 روزہ کتاب میلہ 2 نومبر سے، 4 کروڑ روپے فروخت کا ہدف

14 ضلع انتظامیہ و چیف ایگزیکٹو کے اعلیٰ افسران کی شرکت متوقع، 6 ہزار مربع فٹ رقبے پر 120 اسٹال لگائے جائیں گے

(نمائندہ خصوصی برائے ادب و ثقافت)

ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام 3 روزہ کتاب میلہ 2 نومبر سے 4 نومبر تک ضلع کونسل ہال کے وسیع احاطے میں منعقد ہوگا۔ میلے کا مقصد مطالعے کے رجحان کو فروغ دینا اور مقامی مصنفین کو قارئین سے براہِ راست متعارف کرانا ہے۔ منتظمین کے مطابق میلے میں 120 اسٹال لگائے جائیں گے جن پر کتابوں کے علاوہ خطاطی، مقامی دستکاری اور بچوں کے لیے تخلیقی ورکشاپس بھی ہوں گی۔

ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت آرا سومرو نے میلے کی تفصیلات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان موبائل اسکرین سے نظریں اٹھا کر کتاب کی طرف آئیں، یہ ہماری کوشش ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ضلع کونسل ہال کے 6 ہزار مربع فٹ رقبے پر 120 اسٹال لگائے جائیں گے جن پر کتابوں کے علاوہ خطاطی، مقامی دستکاری اور بچوں کے لیے تخلیقی ورکشاپس بھی ہوں گی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) جناب فیصل رحمان بھٹی نے بتایا کہ میلے کے لیے 2 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے، جس میں سے 4 کروڑ روپے کی فروخت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ضلع کے 14 سرکاری اسکولوں کی لائبریریوں کے لیے 2 لاکھ روپے کی کتابیں خریدی جائیں گی۔ ’’ہر اسکول کی لائبریری کے انچارج کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ضرورت کی فہرست 14 نومبر تک جمع کرائیں۔‘‘

میلے کی منتظم کمیٹی کے سیکرٹری پروفیسر (ر) ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد نے بتایا کہ 18 مقامی مصنفین اپنی کتابوں کی رونمائی کریں گے، جن میں ناول، افسانے، شاعری اور بچوں کے ادب کی کتابیں شامل ہیں۔ ان کے بقول ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی بھی مقامی لکھاری رونمائی سے محروم نہ رہے، اس لیے ہر مصنف کو صرف 5 کتابیں لانے کی شرط رکھی گئی ہے۔‘‘

میلے کے پہلے روز صبح 10 بجے ضلع کونسل ہال کے سامنے سے کتاب کے حق میں ایک ریلی نکالی جائے گی، جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر خود کریں گی۔ ریلی میں اسکولوں کے طلبہ و طالبات، اساتذہ اور مختلف ادبی تنظیموں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ ریلی کے شرکا کے لیے ٹی شرٹس اور کتاب کے تھیلے بھی تیار کرائے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ ایک روایت بن جائے اور ہر سال اس کا دائرہ وسیع ہو۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ میلے کے دوران بہترین اسٹال لگانے والے 3 اداروں کو انعامات دیے جائیں گے۔ ان کے مطابق انعامی تقریب 4 نومبر کو شام 5 بجے ہوگی۔

(بقیہ: صفحہ 2 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ضلع انتظامیہ کا کتاب میلہ 2 نومبر سے

ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام 3 روزہ کتاب میلہ 2 نومبر سے 4 نومبر تک ضلع کونسل ہال کے وسیع احاطے میں منعقد ہوگا۔ میلے کا مقصد مطالعے کے رجحان کو فروغ دینا اور مقامی مصنفین کو قارئین سے براہِ راست متعارف کرانا ہے۔ منتظمین کے مطابق میلے میں 120 اسٹال لگائے جائیں گے جن پر کتابوں کے علاوہ خطاطی، مقامی دستکاری اور بچوں کے لیے تخلیقی ورکشاپس بھی ہوں گی۔

ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت آرا سومرو نے میلے کی تفصیلات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان موبائل اسکرین سے نظریں اٹھا کر کتاب کی طرف آئیں، یہ ہماری کوشش ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ضلع کونسل ہال کے 6 ہزار مربع فٹ رقبے پر 120 اسٹال لگائے جائیں گے جن پر کتابوں کے علاوہ خطاطی، مقامی دستکاری اور بچوں کے لیے تخلیقی ورکشاپس بھی ہوں گی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) جناب فیصل رحمان بھٹی نے بتایا کہ میلے کے لیے 2 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے، جس میں سے 4 کروڑ روپے کی فروخت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ضلع کے 14 سرکاری اسکولوں کی لائبریریوں کے لیے 2 لاکھ روپے کی کتابیں خریدی جائیں گی۔ ’’ہر اسکول کی لائبریری کے انچارج کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ضرورت کی فہرست 14 نومبر تک جمع کرائیں۔‘‘

میلے کی منتظم کمیٹی کے سیکرٹری پروفیسر (ر) ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد نے بتایا کہ 18 مقامی مصنفین اپنی کتابوں کی رونمائی کریں گے، جن میں ناول، افسانے، شاعری اور بچوں کے ادب کی کتابیں شامل ہیں۔ ان کے بقول ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی بھی مقامی لکھاری رونمائی سے محروم نہ رہے، اس لیے ہر مصنف کو صرف 5 کتابیں لانے کی شرط رکھی گئی ہے۔‘‘

میلے کے پہلے روز صبح 10 بجے ضلع کونسل ہال کے سامنے سے کتاب کے حق میں ایک ریلی نکالی جائے گی، جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر خود کریں گی۔ ریلی میں اسکولوں کے طلبہ و طالبات، اساتذہ اور مختلف ادبی تنظیموں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ ریلی کے شرکا کے لیے ٹی شرٹس اور کتاب کے تھیلے بھی تیار کرائے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ ایک روایت بن جائے اور ہر سال اس کا دائرہ وسیع ہو۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ میلے کے دوران بہترین اسٹال لگانے والے 3 اداروں کو انعامات دیے جائیں گے۔ ان کے مطابق انعامی تقریب 4 نومبر کو شام 5 بجے ہوگی۔

(بقیہ: صفحہ 2 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ضلع انتظامیہ کا کتاب میلہ 2 نومبر سے

ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام 3 روزہ کتاب میلہ 2 نومبر سے 4 نومبر تک ضلع کونسل ہال کے وسیع احاطے میں منعقد ہوگا۔ میلے کا مقصد مطالعے کے رجحان کو فروغ دینا اور مقامی مصنفین کو قارئین سے براہِ راست متعارف کرانا ہے۔ منتظمین کے مطابق میلے میں 120 اسٹال لگائے جائیں گے جن پر کتابوں کے علاوہ خطاطی، مقامی دستکاری اور بچوں کے لیے تخلیقی ورکشاپس بھی ہوں گی۔

ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت آرا سومرو نے میلے کی تفصیلات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان موبائل اسکرین سے نظریں اٹھا کر کتاب کی طرف آئیں، یہ ہماری کوشش ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ضلع کونسل ہال کے 6 ہزار مربع فٹ رقبے پر 120 اسٹال لگائے جائیں گے جن پر کتابوں کے علاوہ خطاطی، مقامی دستکاری اور بچوں کے لیے تخلیقی ورکشاپس بھی ہوں گی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) جناب فیصل رحمان بھٹی نے بتایا کہ میلے کے لیے 2 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے، جس میں سے 4 کروڑ روپے کی فروخت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ضلع کے 14 سرکاری اسکولوں کی لائبریریوں کے لیے 2 لاکھ روپے کی کتابیں خریدی جائیں گی۔ ’’ہر اسکول کی لائبریری کے انچارج کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ضرورت کی فہرست 14 نومبر تک جمع کرائیں۔‘‘

میلے کی منتظم کمیٹی کے سیکرٹری پروفیسر (ر) ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد نے بتایا کہ 18 مقامی مصنفین اپنی کتابوں کی رونمائی کریں گے، جن میں ناول، افسانے، شاعری اور بچوں کے ادب کی کتابیں شامل ہیں۔ ان کے بقول ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی بھی مقامی لکھاری رونمائی سے محروم نہ رہے، اس لیے ہر مصنف کو صرف 5 کتابیں لانے کی شرط رکھی گئی ہے۔‘‘

میلے کے پہلے روز صبح 10 بجے ضلع کونسل ہال کے سامنے سے کتاب کے حق میں ایک ریلی نکالی جائے گی، جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر خود کریں گی۔ ریلی میں اسکولوں کے طلبہ و طالبات، اساتذہ اور مختلف ادبی تنظیموں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ ریلی کے شرکا کے لیے ٹی شرٹس اور کتاب کے تھیلے بھی تیار کرائے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ ایک روایت بن جائے اور ہر سال اس کا دائرہ وسیع ہو۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ میلے کے دوران بہترین اسٹال لگانے والے 3 اداروں کو انعامات دیے جائیں گے۔ ان کے مطابق انعامی تقریب 4 نومبر کو شام 5 بجے ہوگی۔

(بقیہ: صفحہ 2 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)